سوال

(613) سجدہ سہو ایک طرف سلام پھیر کر یا دونوں طرف؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر ''التحیات'' پڑھنے کے بعد یاد آئے کہ میں نے سجدۂ سہو کرنا ہے تو کیا اسی وقت ایک طرف سلام کرکے سجدۂ سہو ادا کرے یا پھر نماز کے اختتام پر؟ اگر نماز پڑھ کر کرے گا تو کیسے اور کس طریقے سے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سجدۂ سہو نماز کے اختتام پر کرنا ہوگا۔ دونوں طرف سلام پھیرنے سے پہلے یا بعد، جس طرح کہ کتبِ احادیث میں تفصیل موجود ہے۔ ایک طرف سلام پھیر کر سجدۂ سہو کرنے کی کوئی دلیل نہیں۔ اس بارے میں الشیخ محمد بن صالح العثیمین کا ایک کتابچہ بعنوان ''سُجُودالسهو'' کافی مفید ہے۔ اس کو ہمارے فاضل دوست حافظ عبدالرشید اظہر رحمہ اللہ نے اردو کے قالب میں ڈھالا ہے۔ ''مکتب الدعوة'' اسلام آباد سے مفت مل سکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 531

محدث فتویٰ